صوبائی ملازمت کی درس گاہ (خیبر پختونخواہ) کا قانون مجریہ 2013

(خیبر پختونخواہ کا قانون نمبر VIII مجریہ 2013)

مندرجات

ابتدائیہ

دفعات

(1) مختصر عنوان، دائرعمل اور نفاذ۔

(2) تعریفات۔

(3) درس گاہ کی تشکیل۔

(4) درس گاہ کے مقاصد۔

(5) منتظمین اعلیٰ کا بورڈ۔

(6) بورڈ کے اختیارات اور افعال۔

(7) بورڈ کے اجلاس۔

(8) منتظمِ اعلیٰ عام کی تعیناتی۔

(9) منتظمِ اعلیٰ کے افعال۔

(10) جمع پونجی۔

(11) بجٹ۔

(12) کھاتے کا حساب کتاب۔

(13) حساب کی جانچ پڑتال۔

(14) سالانہ رپورٹ۔

(15) خیبر پختونخواہ سرکاری ملازمین کے (صلاحیت اور نظم وضبط) کے قواعد کا اطلاق۔

(16) قواعد بنانے کا اختیار۔

(17) دفعِ مشکل۔

صوبائی ملازمت کی درسگاہ (خیبر پختونخواہ) کا قانون مجریہ 2013

(خیبر پختونخواہ کا قانون نمبر VIII مجریہ 2013)

(گورنر خیبر خیبر پختونخواہ کی رضامندی سے پہلی دفعہ مورخہ 28 جنوری، 2013 کو خیبر پختونخواہ کی (غیر معمولی جریدہ سرکار نے مشتہر ہوا)

ایک قانون

خیبر پختونخواہ کے لیے صوبائی ملازمت کی درسگاہ کی تشکیل کے لیے فراہم کیا جاتا ہے۔

جیسا کہ صوبہ خیبر پختونخواہ میں انتظامی امور سے متعلقہ افسران کی تربیت اوراس سے متعلقہ دیگر امور کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ ایک درسگاہ تشکیل دی جائے جس کے لیے درج ذیل قانون سازی کی جاتی ہے۔

1۔ **مختصر عنوان، دائرہ عمل**----------

(1) قانونِ ھذا کو صوبائی ملازمت کی درسگاہ (خیبر پختونخواہ) کا قانون مجریہ 2013 کہلائے گا۔

(2) اسکا اطلاق تمام صوبہ خیبر پختونخواہ پر ہوگا۔

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2۔ تعریفات۔۔۔۔۔۔۔۔تاوقتیکہ قانون ھذا میں سیاق وسباق کے منافی کچھ ہو۔

(a) درسگاہ۔۔ سے مراد خیبر پختونخواہ کی صوبائی ملازمت کی درسگاہ جو کہ زیر دفعہ 3 مئی ہو۔

(b) بورڈ۔۔ سے مراد درسگاہ کی منتظمین اعلیٰ کا بورڈ ہے۔

(c) چیرمین۔۔ سے مراد بورڈ کا چیرمین ہے۔

(d) منتظم اعلیٰ عام۔۔سے مراد درسگاہ کا منتظمِ اعلیٰ عام ہے۔

(e) شعبہ تعلیم۔۔ سے مراد درسگاہ کے تعلیمی عملہ کارکن ہے۔

(f) جمع پونجی۔۔ سے مراد زیر دفعہ 11 کے تحت بننے والی درسگاہ کی جمع پونجی ہے۔

(g) حکومت۔۔ سے مراد حکومت خیبر پختونخواہ ہے۔

(h) ممبر۔۔ سے مراد بورڈ کا ممبر ہے۔

(i) مرتب شدہ۔۔ سے مراد مرتب شدہ قواعد ہیں۔

(j) صوبہ۔۔ سے مراد صوبہ خیبر پختونخواہ ہے اور

(k) قاعد۔۔ سے مراد قانونِ ھذا کے تحت بنائے گئے قواعد ہے۔

3۔ درسگاہ کی تشکیل۔۔۔۔

(1) حکومت جتنا جلد ممکن ہو بذریعہ مشتہری جریدہ سرکار ایک درسگاہ قائم کرے گی جو کہ صوبہ خیبر پختونخواہ کی ملازمت کی درسگاہ کہلائے گی۔

(2) درسگاہ ایک مجسمِ مستند ہوگی جسکی مستقل وراثت اور مشترکہ مہر ہوگی اور جسکو اختیار ہوگا کہ وہ منتقلہ وغیر منتقلہ جائیداد کا حصول بھر کرار رکھے یا فروخت کرے اور جسکے خلاف اسکے نام سے دعوے داری کی جاسکتی ہے اور یہ بھی اپنے نام کے ساتھ دعوے داری کرسکتی ہے۔

(3) درسگاہ کا مرکزی دفتر پشاور میں ہوگا۔

4۔ درسگاہ کے مقاصد۔۔۔۔

درسگاہ کے درج ذیل مقاصد ہیں۔

(a) انتظامی امور سے متعلقہ افراد اور افسران کی دورانِ ملازمت اور قبل از ملازمت تربیت کرنا۔

(b) مفادِ عامہ کے بہتر انتظام و انصرام کے لیے تحقیق اور تربیت کرنا اور اسی طرح عوامی نظم و نسق حکومتی منصوبہ سازی ترقی، قانون، مالیات، معاشیات، صوبائی تعلیم، سماجی خدمات، نقل و حمل و دیگر حکومتی معاملات کے لیے صوبہ میں تربیت دینا۔

(c) دیگر دستیاب سہولیات جو کہ صوبہ میں تعلیم و تربیت اور تحقیق کے لیے موجود ہیں حمایت کرنا۔

(d) تعلیم و تربیت کے لیے نصاب کی تیاری اور اسکا انتخاب۔

(e) تعلیمی اور تربیتی پروگراموں کو مؤثر بنانے کے لیے طریقہ کار، تربیت و تربیتی حکمتِ عملی وضع کرنا۔

(f) نظم و نسق اور اس سے جڑے دیگر متعلقہ امور کی تربیت کے لیے تربیتی نصاب کو ترتیب دینا، کانفرنس، تعلیمی واعظ، ورکشاپ، سیمینار منعقد کروانا۔

(g) تحقیقاتی، مشاورتی اور نصیحتی خدمات کی فراہمی۔

(h) معیار مقرر کرنا اور اسناد کی عطائیگی اور دوسری امتیازی اعزازات سے نوازنا ایسے افراد کو جنکو داخلہ دیا گیا ہو اور جو اپنی تعلیم اور تربیتی نصاب کو پاس کر چکے ہوں۔

(i) بطور حکومتی تحقیقاتی ادارہ عوامی پالیسی کے بارے میں خدمات کی فراہمی۔

5۔ منتظمین اعلیٰ کا بورڈ۔۔۔۔

(1) درسگاہ عمومی انتظام و انصرام اور معاملات عام کے اختیارات منتظمین اعلیٰ کے بورڈ کے پاس ہوں گے۔

(2) بورڈ درج ذیل پر مشتمل ہو گا۔

(a) وزیراعلیٰ خیبرپختونخواہ۔۔۔۔۔۔۔چیرمین

(b) سیکریٹری اعلیٰ خیبرپختونخواہ۔۔۔۔ نائب چیرمین

(c) اضافی سیکریٹری برائے محکمہ منصوبہ بندی وترقی۔۔۔۔رکن

(d) حکومتی سیکریٹری برائے محکمہ داخلہ وامور قبائلی علاقہ جات۔۔۔۔رکن

(e) حکومتی سیکریٹری برائے محکمہ استقرار۔۔۔۔رکن

(f) حکومتی سیکریٹری برائے محکمہ مالیات۔۔۔۔رکن

(g) کمشنر پشاورڈویژن۔۔۔۔۔رکن

(h) چار عالم فاضل افراد جن میں سے اپنی طرح میں عوامی پالیسی،عوامی خدمت ،عوامی بھلائی اور حکومتی معاملات میں ماہر ہوں۔۔۔۔۔ رکن

(i) حکومتی زیر انتظام چلنے والی دو جامعات کے نائب امیر جامعات۔۔۔۔۔ رکن

(j) درسگاہ کا منتظمِ اعلیٰ۔۔۔۔۔ رکن وسیکریٹری

(3) جز (h) اور (i) میں مذکورہ اراکین کو حکومت 3 سال کے لیے تعینات کرے گی۔ جوکہ دوبارہ تعیناتی مزید عرصہ 3 سال کے لیے اہل ہوں گے۔

(4) جز (h) میں مزکور غیر سرکاری رکن اپنے عہدہ سے بذریعہ دستی تحریر خود جو کہ چیرمین کو مخاطب ہوگی، سبکدوش ہوسکتا ہے۔

6۔ بورڈ کے اختیارات اورافعال۔۔۔۔

بورڈ۔۔

(a) درسگاہ کے معاملات کی نگرانی کرے گا۔

(b) تربیت وتحقیق کے پروگراموں کے حوالے سے پالیسی مرتب کرنا۔

(c) نصاب کی تیاری اوراسکی منظوری دینا۔

(d) درسگاہ کی کارکردگی کا تجزیہ کرنا اورنظر ثانی کرنا۔

(e) منتظم اعلیٰ عام ، منتظمین اعلیٰ، نائب منتظم اعلی اور مستقل تدریسی شعبہ کے ارا کین کی تعیناتی کرنا۔

(f) منتظم اعلیٰ عام، منتظمین اعلیٰ، نائب منتظم اعلی اور مستقل تدریسی ارا کین درسگاہ کے لیے شرائط ملازمت اہلیت اور دیگر معاملات کا وضع کرنا۔

(g) درسگاہ کے سالانہ بجٹ کی تیاری اور اسکا تخمینہ لگانا۔

(2) بورڈ اپنے اختیارات یا ان میں سے کوئی ایک چیرمین کمیٹی کے ارا کین یا منتظم اعلیٰ کو تفویض کرسکتا ہے۔

7۔ بورڈ کا اجلاس۔۔۔۔۔۔

(1) دفعہ 2 میں دی گئی تا کیدی اجلاس کے علاوہ چیئرمین جب جہاں اور جس جگہ وہ مناسب سمجھے بورڈ کا اجلاس بلاسکتا ہے۔

(2) بورڈ کے دو تا کیدی اجلاس ماہ جون و دسمبر میں نظر ثانی و تیاری سالانہ بجٹ کے لیے ہوں گے۔

(3) بجٹ کے اجلاس میں بورڈ غور و خوض کرے گا اور منظوری دے گا۔

(i) سالانہ بجٹ اور اسکی نظر ثانی تخمینہ کی اور۔

(ii) درسگاہ کی تربیتی اور دیگر سرگرمیوں کا جدول اور فہرست۔

(4) سالانہ نظر ثانی اجلاس میں بورڈ

(i) گزشتہ سال کی رپورٹ پر نظر ثانی کرنا۔

(ii) اپنے کیے گئے فیصلہ جات کا حال معلوم کرنا اور ان پر نظر ثانی کرنا۔

(iii) اہداف پر نظر ثانی کرنا اور نصاب کی درستگی کے لیے تجاویز۔

(5) تا کیدی اجلاس کی صدارت لازمی طور پر چیئرمین بذاتِ خود کرے گا جبکہ دیگر اجلاسوں کی صدارت چیرمین کرے گا اور اسکی غیر موجودگی میں نائب چیرمین کرے گا۔

(6) بورڈ ایسے طریقے سے اپنا کام سرانجام دے گا جو کہ اس سلسلہ میں پہلے سے مرتب شدہ ہوگا۔

(7) بورڈ کی کوئی کاروائی یا فیصلہ محض اس وجہ سے کالعدم نہیں منظور ہوگی کہ بورڈ کی تشکیل میں کوئی نقص یا کوئی آسامی موجود تھی۔

(8) بورڈ کے اجلاس کے لیے کورم اراکین بورڈ کی کل تعداد کا نصف ہوگا۔

(9) فیصلہ حاضر اراکین کی سادہ اکثریت کی رائے سے ہوگا۔

(10) چیئرمین یا نائب چیئرمین جو کہ اجلاس کی صدارت کر رہا ہوگا اپنی رائے کا اظہار صرف بصورت برابری میں کرے گا۔

8۔ **منتظم اعلیٰ عام کی تعیناتی-------**

چیئرمین بورڈ کی منظوری کے ساتھ خدمات انجام دینے والے خادمین عام جو کہ **BPS-20** سے کم کا افسر نہ ہو کو بطور منتظم اعلیٰ عام تعینات کرے گا۔

9۔ **منتظم اعلیٰ عام کے افعال-----**

منتظمِ اعلیٰ عام کرے گا۔

(a) بورڈ کی عمومی ہدایات کی روشنی میں درسگاہ کے معاملات کی دیکھ بھال۔

(b) درسگاہ کے اندر نظم ونسق کو برقرار رکھنا۔

(c) درسگاہ کے قواعد وضوابط پر عمل درآمد کروانا۔

(d) مشیر، ماہرین، مشورہ گیر، مہر گیر شعبہ تعلیم کے اراکین و دیگر عملہ کی درسگاہ میں تعیناتی۔

(e) مشیروں، ماہرین، مشورہ گیر، اور دیگر امدادی عملہ کی ملازمت کیلیے شرائط وقابلیت متعین کرنا۔

(f) درسگاہ کے صدرِ افسرِ جانچ پڑتال کے طور پر کرنا۔

(g) جمع پونجی کا اخراجات کے حوالے سے کھاتہ کی کتابوں کو برقرار رکھنا۔

10- جمع پونجی------

(1) ایک جمع پونجی جسے صوبائی ملازمت کی درسگاہ (خیبر پختونخواہ) کی جمع پونجی کہلائے گی ہوگی اور جس کا انتظام واختیار بورڈ کے پاس ہوگا۔

(2) جمع پونجی درسگاہ کے معاملات کو چلانے کے لیے قانون ھذا کے مقصد کے لیے استعمال ہوگی۔

(3) ذرائع آمدن برائے جمع پونجی درج ذیل ہوں گے۔

(a) جاری اخراجات کے لیے سالانہ مختص شدہ رقم۔

(b) امداد بشمول مشروط امداد، خاص مقاصد کے لیے حاصل کی گئی امداد ، ہبہ برائے تحقیق وترقی مختص کردہ ازاں سرکار۔

(c) قابلِ ادائیگی یا درسگاہ کی طرف سے انتظام کردہ منقولہ جائیداد کا نفع اور کرایہ ۔

(d) درسگاہ کے بنک میں موجود کھاتہ کا منافع ودیگر فوائد۔

(e) ہبہ ،امداد یا عطیات جو کہ کسی انفرادی شخص نے دی ہوں اور جسے بورڈ کی منظوری کے بعد درسگاہ نے قبول کیا ہو۔

(f) درسگاہ کی طرف سے عائد کردہ مشاورتی تربیتی اور نسابی اجرت اور

(g) درسگاہ کی مطبوعات کا معاوضہ اور انکے فروغ سے حاصل شدہ آمدنی۔

(3) جمع پونجی سٹیٹ بنک یا سرکاری خزانہ یا دیگر کسی بنک میں بعد از منظوری بورڈ رکھا جائے گا۔

(4) جمع پونجی میں جمع کی گئی رقم کو سالانہ بجٹ جو کہ منظور کردہ بورڈ ہوگا کے مطابق صرف کیا جائے گا۔

11۔ بجٹ----------

(1) مالی سال کے شروع ہونے سے قبل منتظم اعلیٰ عام مرتب کردہ طریقہ کار کے مطابق اس سال کے بجٹ بنائے گا جسکو وہ بورڈ کی منظوری کے لیےاس کے سامنے پیش کرے گا۔

(2) درسگاہ کے بجٹ کی تیاری میں سہولت کے لیے حکومت ہر مالیاتی سال کے شروع ہونے سے قبل عارضی ذرائع آمدن مختص کرنے کی مشتہری کرے گی جو کہ جمع پونجی میں شامل ہوگی۔

(3) مشروط امدادا ذاں سرکار یا دیگر ذرائع بجٹ میں الگ طور پر رکھے جائیں گے جنکو شرائط کے مطابق جو اس سلسلہ میں رکھیں گے ہونگے کے مطابق خرچ کیا جائے گا۔

12۔ کھاتے کا حساب------

درسگاہ کھاتے کو با قاعدہ طور پر برقرار رکھے گا اور دیگر ماہ وار مالی امور بشمول اسکی آمدن اوراخراجات اسکی ذمہ داریاں اور حساساجات اس طریقے کے مطابق جو کہ مرتب شدہ ہوگا۔

13۔ حساب کی جانچ پڑتال-----

(1) تابع قواعد قانونِ ھذا درسگاہ کے کھاتے کی جانچ پڑتال بذریعہ تنقیح اعلیٰ پاکستان کی جائے گی۔

(2) بورڈ کھاتے کی درمیانی جانچ پرتال کے، سالانہ جانچ پڑتال کے علاوہ بھی کرسکتا ہے۔

14۔ سالانہ رپورٹ-----

(1) منتظم اعلیٰ عام ہر سال 15 ستمبر سے پہلے پہلے درسگاہ کی پچھلے سال کی کارکردگی جو کہ 30 جون کو ختم ہوا ہے کی نسبت رپورٹ تیار کرے گا۔

(2) رپورٹ بورڈ کے سالانہ اجلاس برائے نظر ثانی جو کہ دسمبر میں ہوگا کے سامنے غور غوص کے لیے پیش کی جائے گی۔

(3) بورڈ اس رپورٹ کی ایک کاپی صوبائی مقننہ خیبر پختونخواہ کے سامنے پیش کرے گا۔

15۔ خیبر پختونخواہ سرکاری ملازمین کے (صلاحیت اور نظم وضبط) کے قواعد کا اطلاق۔۔۔۔۔۔۔

حکومت خیبر پختونخواہ ملازمین (صلاحیت اور نظم وضبط) کے قواعد کا ضروری تبدیلیوں کے ساتھ ملازمین درسگاہ پر اطلاق ہوگا۔

16۔ قواعد بنانے کا اختیار۔۔۔۔۔۔

حکومت بذریعہ مشتہری اذاں جریدہ سرکار قانونِ ھذا کے مقاصد کی تکمیل کے لیے قواعد بنا سکتی ہے۔

17۔ دفعِ مشکل۔۔۔۔۔۔۔

حکومت بورڈ کی سفارشات کی روشنی میں دفعِ مشکل کا حکم دے سکتی ہے جو کہ پیش آمدہ اذاں دفعات قانونِ ھذا ہوں۔